رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA PATNA
1
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
PATNA (CITY) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6059 ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی • ﴿یعنی مکمل سچ﴾ 1445 ھفتہ / 8 ذی الحجہ 6059 شمارہ نمبر: 17 سال: Saturday 15 June 2024

نیٹ یو جی کا پیپر لیک نہیں ہوا تو گرفتاریاں کیوں؟

سرکار نے این ٹی اے کا کیا غلط استعمال ☐ نیٹ کے مارکس اور رینک میں بڑے پیمانے پر ہوئی دھاندلی: کھرگے

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے میڈیکل داخلہ امتحان این ای ای ٹی کے بہانے وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے اسے نوجوان مخالف قرار دیا اور کہا کہ جب حکومت حلف لے رہی تھی تو این ای ای ٹی میں دھاندلی کرکے نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کیا جارہا تھا۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ مودی حکومت نے وزیر تعلیم اور این ٹی اے کے ذریعہ این ای ای ٹی گھپلہ کو چھپانے کا کام شروع کردیا ہے۔ حکومت کے اس دعوے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہ این ای ای ٹی امتحان میں کوئی دھاندلی نہیں ہوئی تھی پر انہوں نے کہا کہ اگر این ای ای ٹی میں پیپر لیک نہیں ہوا تھا تو بہار میں پیپر لیک ہونے کی وجہ سے 13 ملزمان کو کیوں گرفتار کیا گیا؟ کیا پٹنہ پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ-ای او یو نے تعلیمی مافیا اور ریکیٹ میں ملوث منظم گروہوں کو کاغذات کے بدلے 50-30 لاکھ روپے تک کی ادائیگی کو بے نقاب نہیں کیا ہے؟ گجرات کے گودھرا میں این ای ای ٹی۔ یو جی دھوکہ دہی کے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کیا گیا ہے، جس میں تین افراد شامل ہیں، جن میں ایک کوچنگ سینٹر چلانے والا شخص، ایک استاد اور دوسرا شخص شامل ہے۔ گجرات پولیس کے مطابق ملزمان کے درمیان 12 کروڑ روپے سے زیادہ کا لین دین سامنے آیا ہے۔

انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ اگر مودی حکومت کے مطابق این ای ای ٹی میں کوئی پیپر لیک نہیں ہوا تو پھر یہ گرفتاریاں کیوں کی گئیں۔ اس سے کیا نتیجہ نکلا؟ مودی حکومت پہلے ملک کے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک رہی تھی یا اب؟ مودی حکومت نے 24 لاکھ نوجوانوں کی امنگوں کا گلا گھونٹنے کا کام کیا ہے۔ 24 لاکھ نوجوان ڈاکٹر بننے کے لیے این ای ای ٹی کا امتحان دیتے ہیں اور ایک لاکھ میڈیکل سیٹوں پر داخلہ لینے کے لیے دن رات محنت کرتے ہیں۔ ان ایک لاکھ نشستوں میں سے تقریباً 55,000 سرکاری کالجوں کی نشستیں ہیں جہاں ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، جے ڈبلیو ایس کیٹیگریز کے لیے سیٹیں محفوظ ہیں۔ کانگریس صدر نے الزام لگایا کہ اس بار مودی حکومت نے این ٹی اے کا غلط استعمال کیا ہے اور مارکس اور رینک میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کی ہے جس کی وجہ سے ریزرو سیٹوں کی کٹوتی بھی بڑھ گئی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ رعایتی نرخوں پر باصلاحیت طلباء کو داخلہ دینے سے انکار کے لیے رعایتی نمبروں، پیپر لیکس اور دھاندلی کا کھیل کھیلا گیا۔

نیٹ تنازع میں قصورواروں کیخلاف ہوگی کارروائی: پردھان

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

نیٹ 2024 کے امتحان میں دھاندلی کے الزامات اور تنازع کے بعد وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے مشتعل طلبا کو یقین دلایا کہ اس معاملے میں جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ نیٹ کا تنازع سپریم کورٹ بھی پہنچ گیا، جس کے بعد عدالت نے گریس مارکس کو منسوخ کرتے ہوئے 1563 طلبا کا دوبارہ امتحان لینے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ امتحانات لینے والی ایجنسی این ٹی اے سے بھی جواب طلب کیا گیا ہے۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے پریشان طلبا احتجاج کررہے ہیں۔ وزیر تعلیم نے اب ان طلبا سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی ہے کہ جلد ہی اس معاملے کا کوئی نہ کوئی حل نکالا جائے گا۔ مرکزی وزیر تعلیم نے کہا کہ اس معاملے میں سپریم کورٹ سے جو بھی حکم آئے گا، اسے مانا جائے گا۔ دھرمیندر پردھان نے آج دہلی اور قنوج کے ہرش اور وکاس نام کے 2 طلبا سے ملاقات کی۔ ان طلبا کے ساتھ ان کے والدین نے بھی ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد طلبا نے کہا کہ مرکزی وزیر تعلیم نے ان کے باتوں کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ معاملے کی مکمل چھان بین کی جائے گی اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مرکزی وزیر نے یہ بھی کہا کہ چونکہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں ہے، اس لیے پہلے عدالت کی کارروائی کو دیکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انکوائری کا حکم بھی دے دیا گیا ہے۔ قصورواروں کو کسی قیمت پر نہیں بخشا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ طلبا نے پورے معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا بھی مطالبہ کیا۔ اور دوبارہ امتحان میں شرکت کا موقع مانگا۔ وزیر تعلیم نے یقین دلایا کہ طلبا مطمئن رہیں، پورا عمل شفاف طریقے سے انجام دیا جائے گا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ مرکزی حکومت سپریم کورٹ کے حکم کے تحت امیدواروں کے مفادات کے تحفظ کیلئے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں امیدواروں کو یقین دلاتا ہوں کہ کسی کے کریئر سے نہیں کھلواڑ نہیں ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیٹ کی کونسلنگ کا عمل شروع ہورہا ہے۔ اب اس سمت میں بغیر کسی الجھن کے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔

نیٹ معاملے میں سرکار کس کو بچانا چاہتی ہے؟: پرینکا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) نیٹ امتحان کے نتائج سے جڑا تنازع تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ کانگریس اس معاملے پر بی جے پی پر مسلسل حملہ کررہی ہے۔ کانگریس اسے ویاپم 2.0 کہہ رہی ہے۔ حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ نئی بی جے پی حکومت نے حلف اٹھاتے ہی نوجوانوں کے خوابوں پر دوبارہ حملہ کرنا شروع کردیا۔ وزیر تعلیم کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں حکومت سے کئی سوالات کیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ نیٹ امتحان کے نتائج میں گڑبڑیوں پر وزیر تعلیم کا متکبرانہ جواب 24 لاکھ طلبا اور ان کے والدین کی فریاد کو پوری طرح نظرانداز کرتا ہے۔ کیا وزیر تعلیم کو عوامی سطح پر دستیاب حقائق نظر نہیں آتے؟ کیا بہار اور گجرات میں پولیس کی کارروائی اور پکڑے گئے ریکٹس کو بھی حکومت جھوٹی سمجھتی ہے۔ اسی پوسٹ میں پرینکا نے مزید لکھا کہ کیا 67 ٹاپرز کو پورے نمبر ملنا بھی جھوٹ ہے؟ سوال یہ ہے کہ حکومت لاکھوں نوجوانوں اور ان کے والدین کو نظرانداز کرکے نظام میں کس کو بچانا چاہتی ہے؟ کیا نوجوانوں کے خواب اس کرپٹ امتحانی نظام پر بھینٹ چڑھانا بند نہیں ہونا چاہیے؟ کیا حکومت کی ذمہ داری نہیں کہ وہ طلبا اور والدین کی باتوں کو نظرانداز کرنے کے بجائے شکایات پر سنجیدگی سے غور کرے اور ایکشن لے؟

آر ایس ایس نے اندریش کمار کے بیان سے خود کو کیا الگ

موہن بھاگوت اور وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی گورکھپور میں ملاقات آج

ناگپور، (ایجنسیاں) آر ایس ایس نے قومی ایگزیکٹو ممبر اندریش کمار کے بیان سے خود کو الگ کرلیا ہے۔ اسی طرح سنگھ نے کہا ہے کہ موہن بھاگوت کا بیان سرکار پر تنقید نہیں ہے، بلکہ اس کا الگ مطلب نہیں نکالا جانا چاہئے، یہ آر ایس ایس کا آفیشیل اسٹینڈ بھی نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق سنگھ نے کہا ہے کہ اندریش کا بیان آر ایس ایس کا آفیشیل موقف نہیں ہے۔ اپنے بیان میں اندریش کمار نے بی جے پی کی سیٹوں میں کمی کی وجہ تکبر بتاتے ہوئے تنقید کی تھی۔ دریں اثنا، مانا جارہا ہے کہ سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت اور یوپی کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ ہفتہ کو ملاقات کریں گے۔ سنگھ سربراہ فی الحال سنگھ ایجوکیشن گروپ کی میٹنگ کے سلسلے میں گورکھپور میں ہیں۔ گورکھپور یوگی آدتیہ ناتھ کا آبائی حلقہ بھی ہے۔ ایسے میں ہفتہ کو گورکھپور میں سنگھ سربراہ اور وزیراعلی یوگی کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوگی۔ اس سے قبل اندریش کمار نے جمعرات کو جے پور میں کہا تھا کہ تکبر نے بی جے پی کو 241 پر روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ رام سب کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کو ہی دیکھ لیں۔ جن لوگوں نے رام کی بھکتی کی، لیکن آہستہ آہستہ ان میں تکبر آ گیا۔ وہ پارٹی سب سے بڑی پارٹی بن گئی، لیکن جو طاقت ملنی چاہئے تھی، تکبر کی وجہ سے بھگوان نے روک دی۔ اندریش یہیں نہیں رکے، انہوں نے مزید کہا کہ جنہوں نے رام کی مخالفت کی، انہیں بالکل ہی طاقت نہیں دی۔ ان میں کوئی بھی طاقت نہیں ہے۔ مل کر بھی وہ نمبر ون نہیں بن سکے اور نمبر 2 پر ہی کھڑے رہ گئے۔ لہٰذا بھگوان کا انصاف عجیب نہیں ہے، یہ سچ ہے اور بہت دلچسپ ہے۔ اندریش کے اس بیان نے سیاست میں ایک نئی بحث کو جنم دیا، اس بار لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو کئی ریاستوں میں بڑا نقصان ہوا ہے۔ سیٹوں کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کی 80 سیٹوں میں سے بی جے پی صرف 33 سیٹوں پر جیت پائی۔ گزشتہ انتخابات کے مقابلے اس بار بی جے پی کو صرف یوپی میں 29 سیٹوں کا نقصان ہوا۔ اس کے علاوہ اگر ہم ملک کی بات کریں تو پارٹی مکمل اکثریت سے دور رہ گئی، حالانکہ بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے اکثریت کا ہندسہ پار کرنے میں کامیاب رہی۔

مودی کابینہ میں مسلم چہرہ نہ ہونا افسوس ناک: ایس ٹی حسن

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

سماج وادی پارٹی کے لیڈر ایس ٹی حسن نے مودی کابینہ میں ایک بھی مسلم چہرے کو جگہ نہ دینے پر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ مرکزی کابینہ میں ایک بھی مسلم چہرہ نہیں ہے جو افسوسناک ہے۔ ایس ٹی حسن نے کہا کہ ہندوستان کی دوسری سب سے بڑی آبادی کو اس کابینہ میں جگہ نہیں دی گئی ہے۔ مودی کابینہ میں مسلمانوں کی نمائندگی ہونی چاہیے تھی، لیکن ان لوگوں نے ایک بھی مسلم چہرے کو جگہ نہیں دی۔ اس سے قبل وزیراعظم نریندر مودی کے بیانات سے ہمیں بہت تکلیف پہنچی۔ وزیراعظم کے بیانات سن کر ہم دل شکستہ ہیں۔ میں یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا مسلمان اس ملک کے شہری نہیں ہیں؟ اگر مسلمانوں نے آپ کو ووٹ نہیں دیا، تو کیا اب آپ ان لوگوں سے بدلہ لیں گے؟ کیا آپ لوگ انتقام کی سیاست میں مصروف ہوگئے؟ اس معاملے پر غور کیا جائے۔ ہمیں مودی جی سے یہ امید نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اتنے سالوں تک میں نے پارلیمنٹ میں اپنے لوگوں کے حق میں آواز اٹھائی، لیکن آج کسی وجہ سے میں ایم پی نہیں رہ سکا۔ واضح رہے کہ ایس ٹی حسن لوک سبھا الیکشن کہیں سے بھی نہیں لڑ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس کا افسوس ہے، لیکن میری خواہش ہے کہ میری پارٹی کسی نہ کسی طرح مجھے پارلیمنٹ میں جگہ دے، تاکہ میں اپنے لوگوں کے حق میں آواز اٹھا سکوں۔ میں ایک بات پھر سے کہنا چاہتا ہوں کہ اکھلیش یادو جی جو بھی حکم دیتے ہیں، وہ میرے لیے پتھر کی لکیر ہے۔ وہ حکم میرے لیے صحیح ہوگا۔ میں اسے ہر قیمت پر قبول کروں گا اور اس پر عمل کروں گا۔

امول و مدر ڈیری کے بعد پراگ کا دودھ بھی ہوا مہنگا

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

مہنگائی کے اثرات اب اشیائے خوردونوش پر تیزی سے نظر آرہے ہیں۔ امول کے بعد پراگ دودھ نے بھی اپنی قیمتوں میں تبدیلی کردی۔ اب آپ کو پراگ دودھ کے ایک لیٹر کیلئے 2 روپے مزید ادا کرنے ہوں گے۔ یہ تبدیلی دونوں ورائٹی پیک میں کی گئی ہے۔ اب پراگ ٹونڈ دودھ بازار میں 54 روپے کی بجائے 56 روپے میں ملے گا۔ اس کے ساتھ ہی پیراگ گولڈ 1 لیٹر کی قیمت 66 روپے سے بڑھ کر 68 روپے ہوگئی ہے۔ پراگ ڈیری کے جی ایم وکاس بالیان نے کہا کہ بازاروں میں دستیاب پراگ کے ایک لیٹر دودھ کے دونوں پیک کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آدھے لیٹر کے پیک میں بھی ایک روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ پراگ گولڈ آدھا لیٹر کی قیمت 33 روپے سے بڑھ کر 34 روپے ہوگئی، جبکہ آدھا لیٹر پراگ اسٹینڈرڈ کی قیمت اب 30 روپے کے بجائے 31 روپے ہے۔ اس کے علاوہ آدھے لیٹر ٹونڈ دودھ کی قیمت 27 روپے کے بجائے 28 روپے ہوگئی۔ پراگ ڈیری کے جنرل منیجر نے کہا کہ 2 جون کو امول اور دیگر دودھ پیدا کرنے والی کمپنیوں نے قیمتوں میں اضافہ کیا تھا۔ گرمی کی وجہ سے دودھ کی پیداوار بھی کم ہورہی ہے۔ پراگ ہر روز تقریباً 33 ہزار لیٹر دودھ سپلائی کررہا ہے۔ کسانوں کی طرف سے دودھ کی قیمت میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس کی وجہ سے کمپنی نے امول کی نئی قیمتوں کے مطابق امول گولڈ آدھا لیٹر 32 روپے سے بڑھ کر 33 روپے ہوگیا۔ امول تازہ 500 ملی لیٹر کی قیمت 26 روپے سے بڑھ کر 27 روپے ہوگئی۔ امول شکتی 500 ملی لیٹر اب 29 روپے سے بڑھ کر 30 روپے ہوگئی۔ امول تازہ کے چھوٹے چھوٹے پاؤچ کے علاوہ تمام دودھ کی قیمتوں میں 2 روپے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ امول گولڈ کا 500 ملی لیٹر کا پیکٹ اب احمد آباد میں 33 روپے میں دستیاب ہوگا۔ امول شکتی پیکٹ 30 روپے میں اور امول تازہ 27 روپے میں دستیاب ہوگا۔

کیرالہ کے وزیر صحت کو نہیں ملی کویت جانے کی اجازت

کوچی، (ایجنسیاں) کویت میں ایک عمارت میں آگ لگنے سے 45 ہندوستانیوں سمیت 49 افراد ہلاک ہوگئے۔ 45 ہندوستانیوں میں سے 23 کیرالہ کے باشندے بھی ہیں۔ اس واقعہ کے بعد مرکز نے کیرالہ کی وزیر صحت وینا جارج کو زخمی ملیالیوں کی مدد کیلئے کویت جانے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ مرکز کے اس فیصلے کی اپوزیشن پارٹی کانگریس نے تنقید کی تھی۔ کیرالہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر وی ڈی ساتھیسن نے کہا کہ یہ افسوس کی بات ہے کہ ریاستی وزیر صحت کو کویت کا دورہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ وی ڈی ساتھیسن نے کہا کہ ریاستی نمائندے اس حادثے میں بہتر مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی مدد کیلئے ریاستی نمائندوں کو بھی وہاں بھیجا جانا چاہیے۔ مرکز کو جلد ہی ریاستی وزیر صحت کو وہاں جانے کی منظوری دینی چاہیے۔ یہ ایک غلط پیغام ہے۔ واضح رہے کہ ریاستی وزیر صحت وینا جارج کو امدادی کاموں میں مدد کیلئے ایئرپورٹ پر گھنٹوں انتظار کیا، لیکن جانے کی اجازت نہیں ملی۔

ادھو ٹھاکرے کی پارٹی اقلیتوں کے ووٹوں کی وجہ سے جیتی: فڑنویس

ممبئی، (ایجنسیاں)

مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا ہے کہ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) کے امیدواروں نے ممبئی میں اقلیتوں، غیر مراٹھی اور غیر ہندی بولنے والوں کے ووٹوں کی بنیاد پر 3 لوک سبھا سیٹیں جیتیں۔ حال ہی میں ختم ہونے والے عام انتخابات میں، شیوسینا (یو بی ٹی) نے میٹروپولیٹن میں 6 میں سے 3 سیٹیں جیتیں، جبکہ بی جے پی، ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیو سینا اور کانگریس نے ایک ایک حلقے سے فتح حاصل کی ہے۔ فڑنویس نے اپنی تقریر میں کہا کہ اپوزیشن کی جیت مراٹھی بولنے والوں یا عام ممبئی والوں یا شمالی ہند کی اس آبادی کے ووٹوں کی وجہ سے نہیں، جو نسلوں سے شہر میں رہ رہی ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ اپوزیشن ان لوگوں کے ووٹوں سے جیتی، جن کی خاطر شیو سینا (یو بی ٹی) نے بال ٹھاکرے کے زیادہ مقبول 'ہندو ہردے سمراٹ' کے بجائے 'جناب' کا استعمال کرنا شروع کردیا۔ فڑنویس نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ 6 مہینوں میں، ادھو ٹھاکرے نے اقلیتوں کی حمایت حاصل کرنے کیلئے 'میرے ہندو بھائیو اور بہنو' سے اپنی تقریریں شروع کرنا بند کردیا تھا، لیکن انہوں نے تسلیم کیا کہ لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران اپوزیشن کے اس 'جھوٹے بیانیے' سے کہ بی جے پی آئین کو تبدیل کرنا چاہتی ہے اور ریزرویشن ختم کرنا چاہتی ہے، بی جے پی کو بہت نقصان ہوا۔ بی جے پی نے مہاراشٹر میں 48 میں سے 28 سیٹوں پر الیکشن لڑا، لیکن وہ صرف 9 نشستوں پر جیت حاصل کرسکی، جبکہ 2019 میں اس نے 23 نشستیں جیتی تھیں۔

'مہاراشٹر: این ڈی اے کی ہار کیلئے تنہا اجیت پوار ذمہ دار نہیں'

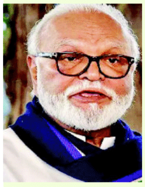

ممبئی، (ایجنسیاں) اس سال کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد آر ایس ایس نے مہاراشٹر کے انتخابی نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے این سی پی (اجیت گروپ) کو تنقید کا نشانہ بنایا، جس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مہاراشٹر کے کابینی وزیر اور این سی پی (اجیت گروپ) کے لیڈر چھگن بھجبل نے جواب دیا کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات کے نتائج این ڈی اے کیلئے اچھے ثابت نہیں ہوئے، جس کے بعد آر ایس ایس نے این ڈی اے کی شکست کیلئے پوری طرح سے این سی پی (اجیت گروپ) کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ اس پر چھگن بھجبل نے صفائی پیش کی، جس میں انہوں نے مہاراشٹر میں کم سیٹوں کا ذکر کرتے ہوئے اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے اترپردیش میں بی جے پی کی شکست پر بھی بات کی۔ جمعہ یعنی 14 جون کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے بھجبل نے کہا کہ بی جے پی کو نہ صرف مہاراشٹر میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، بلکہ اسے اتر پردیش میں بھی بہت کم سیٹیں ملی ہیں۔ چھگن بھجبل نے کہا کہ آر ایس ایس کی ناراضگی فطری ہے، کیونکہ جس طرح میں نے اس الیکشن کے نتائج کا تجزیہ کیا ہے، انہوں نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر کی 48 سیٹوں میں سے ہماری پارٹی کو صرف 4 سیٹیں دی گئیں، جن میں سے 2 سیٹیں ہم سے چھین لی گئیں۔ آخر کار ہمیں رائے گڑھ اور بارامتی کی سیٹیں ملیں، جن میں سے ہم نے ایک سیٹ جیتی اور دوسری سیٹ ہار گئے، جبکہ بی جے پی نے 29 سیٹوں پر الیکشن لڑا اور 9 سیٹیں جیتیں۔

'کشمیری پنڈتوں کی گھر واپسی جلد'

سری نگر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کشمیری پنڈتوں کی بہت جلد گھر واپسی کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن جلد آئے گا جب کشمیری پنڈت گھر واپس آکر ہمارے ساتھ امن کے ساتھ رہیں گے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کے روز وسطی کشمیر کے تولہ مولہ میں واقع کھیر بھوانی مندر میں میلہ کھیر بھوانی میں شرکت کرنے کے دوران نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ وہ دن بہت جلد آئے گا جب کشمیری پنڈت واپس اپنے گھر آئیں گے اور ہمارے ساتھ امن کے ساتھ رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ آپسی بھائی چارہ، ہندو مسلم سکھ اتحاد بہت ضروری ہے جو یہیں سے شروع ہوکر سارے ملک میں پھیل جائے گا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس میلے سے متعلق سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہاں ہمارے بھائی بہن جمع ہوکر دعائیں مانگتے ہیں۔

'ہندوستان آزاد بحری سفر اور ضوابط پر مبنی عالمی نظام کے حق میں'

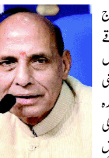

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان بحر ہند کے علاقے میں آزاد بحری سفر اور قواعد پر مبنی عالمی نظام کے حق میں ہے اور اس تناظر میں بحریہ ہند بحرالکاہل خطہ میں معاشی طاقت یا فوجی طاقت کی بنیاد پر کسی بھی ملک کی اجارہ داری کے خلاف ہے۔ مسٹر سنگھ نے آج بحریہ کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں مشرقی بحریہ کمان کا دورہ کیا اور جنگی جہاز آئی این ایس جلاشو پر سوار ہوکر 'سمندر میں ایک دن' پروگرام میں شامل ہوئے۔ مسلسل دوسری مدت کے لیے وزیر دفاع کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر سنگھ کا کسی فوجی اڈے کا یہ پہلا دورہ تھا۔ تقریب کے دوران وزیر دفاع نے بحریہ کی جنگی صلاحیت اور تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے کمانڈ کے مختلف جنگی جہازوں، آبدوزوں اور طیاروں کی کارروائیوں کا مشاہدہ کیا۔ ان کے ساتھ چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی اور فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف ایسٹرن نیول کمانڈ وائس ایڈمرل راجیش پینڈھارکر بھی تھے۔ مشرقی بحری بیڑے کے افسروں اور ملاحوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے بحریہ کی ہمیشہ آپریشنل طور پر تیار رہنے اور بحر ہند کے علاقے میں پہلی جوابی قوت کے طور پر ابھرنے کے لیے تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "ہماری بحریہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کوئی بھی ملک انڈو پیسیفک خطے میں کسی دوسرے کو دبانے یا معاشی طاقت یا فوجی طاقت کی بنیاد پر اس کی اسٹریٹیجک خودمختاری کو خطرہ میں نہ ڈالے۔ یہ وزیراعظم نریندر مودی کے خطہ میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی کے وژن (ساگر) کے مطابق ہے، جس میں خطے میں ہمارے دوست ممالک محفوظ رہیں اور باہمی ترقی کی راہ پر مل کر آگے بڑھیں۔ وزیر دفاع نے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے اور بین الاقوامی سطح پر ملک کا مقام بلند کرنے میں بحریہ کے کردار کی بھی تعریف کی۔ بحریہ کی بڑھتی ہوئی طاقت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ وہ ہندوستان کی سمندری سرحدوں کی حفاظت کو یقینی بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے تجارتی مفادات خطے سے جڑے ہوئے ہیں، اور بحریہ وسیع تر قومی مقاصد کو حاصل کرتے ہوئے سمندری سرحدوں کو محفوظ بنانے کا ایک ذریعہ ہے۔

یدی یورپا کو راحت، ہائی کورٹ نے گرفتاری پر لگائی روک

بنگلورو، (ایجنسیاں)

کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ بی ایس یدی یورپا کو پوکسو معاملے میں بڑی راحت ملی ہے۔ ہائی کورٹ نے تفتیش میں شامل ہونے کی ہدایت دیتے ہوئے ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ عدالت نے انہیں 17 جون کو سی آئی ڈی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ جونیئر بی ایس یدی یورپا نے عدالت میں جواب دیا کہ وہ 17 جون کو سی آئی ڈی کے سامنے پیش ہوں گے۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے جمعہ کو حکم جاری کیا کہ گرفتاری اور تفتیش کی ضرورت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے عدالت نے پولیس کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے یدی یورپا کی گرفتاری کا غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا تھا۔ یدی یورپا کی جانب سے معاملہ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرنے والی درخواست کی سماعت آج جسٹس کرشنا ایس ڈکشٹ کی یک رکنی بنچ میں ہوئی اور پولیس نے 28 مارچ کو سی آر پی سی کی دفعہ 41اے کے تحت نوٹس جاری کیا ہے۔ اس دوران یدی یورپا نے کہا ہے کہ وہ 17 جون کو سی آئی ڈی کے سامنے پیش ہوں گے۔ جس کے بعد عدالت نے ان کی گرفتاری پر روک لگادی۔

ہائی کورٹ نے دوران سماعت سوال کیا کہ ایف آئی آر کے بعد جانچ کب سے شروع ہوئی؟ 14 مارچ کی ایف آئی آر کے بعد 12 مارچ کو نوٹس جاری کیا گیا۔ سی وی ناگیش نے دلیل دی کہ اس وقت تک وہ نہیں جانتے تھے کہ پولیس نے کیا کیا ہے، اب ہائی کورٹ نے پھر سوال اٹھایا ہے کہ بی ایس یدی یورپا کو گرفتار کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟ بی ایس یدی یورپا کو 12 جون کو پیش ہونے کا نوٹس دیا گیا ہے۔ نوٹس موبائل فون کی ویڈیو اور آڈیو چھان بین کے بعد جاری کیا گیا۔ عدم پیشی پر وارنٹ گرفتاری جاری کردیے گئے۔ ایف ایس ایل کی رپورٹ 13 مئی کو گجرات ایف ایس ایل کو جلی ہوئی چپ سے ڈیٹا نکالنے کیلئے بھیجی گئی۔ اے ڈی جی پی بی کے سنگھ نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ اس کے بعد انہیں آواز کی جانچ کیلئے بنگلور ایف ایس ایل بھیجا گیا تھا۔ یہ واقعہ بی ایس یدیورپا کے گھر پر پیش آیا۔ ان کے گھر میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج قبضہ میں نہیں لی گئی۔ ہائیکورٹ نے کہا کہ تفتیشی افسر فیصلہ کرے کہ تفتیش کیسے کرنی ہے؟

اسٹاک مارکیٹ میں پھر تیزی

ممبئی (یو این آئی) عالمی منڈی کے ملے جلے رجحان کے درمیان اسٹاک مارکیٹ آج گزشتہ روز کی گراوٹ سے بحال ہوئی اور انڈسٹریلس، ٹیلی کام، آٹو، کیپٹل گڈز اور کنزیومر ڈیوریبل سمیت اٹھارہ گروپوں میں مقامی خریداری کی وجہ سے تیزی رہی۔ بی ایس ای کا 30 شیئروں کا حساس انڈیکس سینسیکس 181.87 پوائنٹس کی چھلانگ لگاکر 76,992.77 پوائنٹس کی نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا۔

اس کے علاوہ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کے نفٹی میں 66.70 پوائنٹس کا اضافہ ہوا اور یہ 23,465.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اسی طرح بی ایس ای کا مڈکیپ 1.18 فیصد بڑھ کر 46,058.76 پوائنٹس اور اسمال کیپ 1.03 فیصد بڑھ کر 51,199.99 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں کل ملاکر 3980 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جن میں سے 2238 میں تیزی 1625 میں گراوٹ جبکہ 117 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 28 کمپنیوں میں خریداری ہوئی جبکہ 22 میں فروخت ہوئی۔ بی ایس ای میں ٹیک اور آئی ٹی کی 0.73 فیصد کی گراوٹ کو چھوڑ کر 18 گروپوں میں تیزی رہی۔ اس سے کموڈٹیز 0.65، سی ڈی 1.15، انرجی 0.49، فنانشل سروسز 0.55، ہیلتھ کیئر 0.76، انڈسٹریلس 1.68، ٹیلی کام 1.31، آٹو 1.26، کیپٹل گڈز 1.62، میٹلز 0.51، آئل اینڈ گیس 0.50، پاور 0.87، ریئلٹی 0.94 اور سروسز گروپ کے شیئر 0.72 فیصد مضبوط ہوئے۔

ایودھیا میں اودھیش پرساد کی جیت، نفرت کی سیاست کا خاتمہ: اکھلیش یادو

لکھنؤ (ایجنسیاں) ایس پی کے صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو نے جمعہ کو پارٹی کارکنوں اور رہنماؤں سے 2027 میں ہونے والے ریاستی اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ فیض آباد لوک سبھا حلقہ سے پارٹی لیڈر اودھیش پرساد کی جیت سے عوام نے ایودھیا ضلع سے نفرت کی سیاست کا خاتمہ کردیا ہے۔ ایس پی کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق، پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر، لکھنؤ کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں جمعہ کو بڑی تعداد میں پارٹی کارکنوں، لیڈروں، ممبران اسمبلی اور نو منتخب لوک سبھا ممبران سے خطاب کرتے ہوئے، سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات نے ہندوستان کی سیاست بدل دی ہے۔ ایودھیا ضلع کے فیض آباد لوک سبھا حلقہ سے ایم پی اودھیش پرساد کی جیت کے ساتھ ہی عوام نے نفرت کی سیاست کا خاتمہ کردیا۔ ایس پی کے سربراہ یادو نے کہا کہ اس لوک سبھا انتخابات میں سماج وادی پارٹی کی تاریخی جیت نے سماج وادی پارٹی کی طاقت میں اضافہ کیا ہے۔ لیڈروں اور کارکنوں میں نئی توانائی پیدا کی۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں آگے، فتح کا ہدف حاصل کرنے کیلئے ہم سب کو اپنی زبان درست رکھنی ہوگی، ہمیں سب کا احترام کرنا بھی سیکھنا ہوگا۔ ہمیں عوام سے جڑے رہنا ہے۔ عوام کا آشیرواد ہمارے ساتھ ہے۔ یادو نے کہا کہ عوام کے سامنے کوئی نہیں ٹک سکتا۔ عوام نے انتخابات میں بی جے پی کا گھمنڈ توڑ دیا ہے۔ بی جے پی لیڈروں کو اب نیند نہیں آتی ہے۔

جموں وکشمیر کی مٹی میں تشدد نہیں ہے: محمد یوسف تاریگامی

سری نگر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر محمد یوسف تاریگامی کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کی مٹی میں تشدد نہیں ہے اگر یہاں ایسی وارداتیں ہوئی ہیں تو اس کے لئے سرکار کو اپنا محاسبہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس مٹی میں کانٹے نہیں تھے اگر اب ہیں تو ان کا نکال دیا جانا چاہئے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو وسطی کشمیر کے تولہ مولہ میں میلہ کھیر بھوانی میں شرکت کرنے کے دوران میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا: 'میں بہت خوش ہوں کہ میں آج یہاں اپنے بچھڑے ہوئے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہوں، ہمارا یہ رشتہ اس مٹی سے بنا ہے جس میں لل دید کی خوشبو اور نند ریشی کے سپنے ہیں ہمیں جدا نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں کیا ہوا اس کو تاریخ خود بیان کرے گی لیکن آج یہاں جشن کا ماحول ہے اور مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میرا کشمیر ایسا ہی تھا اور ایسا ہی ہونا چاہئے اور میں اسی قسم کے کشمیر جس میں تمام مذاہب کے لوگ آپسی بھائی چارے سے رہ سکیں، کے لئے کوشش کرتا رہوں گا۔ مسٹر تاریگامی نے کہا کہ اس مٹی میں کانٹے نہیں تھے اگر آج کہیں ہیں تو ان کو نکال دیا جانا چاہئے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جہاں تک تشدد کا تعلق ہے تو وہ اس مٹی میں نہیں ہے اگر ایسی وارداتیں ہوئی ہیں تو سرکار کو محاسبہ کرنا چاہئے اور ان کے تدارک کے لئے اقدام کرنے چاہئے۔